حکم وضعی کی قسمیں

ڈاکٹر عبدالکریم زیدان : ڈاکٹر احمد حسن

ا۔سبب

سبب کے لفظی معنی اس ذریعے کے ہیں جس سے کسی مقصود تک پہنچا جائے۔اصطلاح میں سبب اس چیز کو کہتے ہیں جس کو شریعت نے کسی شرعی حکم کا معرف یعنی علامت یا پہچان کا ذریعہ اس طرح بنایا ہو کہ اس چیز کے وجود کے ساتھ وہ حکم موجود ہو اور اس کے معدوم ہونے کے ساتھ وہ حکم بھی معدوم ہوجائے۔ا۔اس اعتبار سے سبب کی اصطلاحی تعریف یہ ہوئی: **کل امر جعل الشارع وجوده علی وجود الحکم' وعدمه علامة علی عدمه' کالزنا لوجوب الحد** (ہر وہ چیز جس کے وجود کو شارع نے حکم کے وجود کی علامت مقرر کیا ہو اور اس کے عدم کو حکم کے عدم کی علامت مقرر کیا ہو' جیسے زنا حد کے وجوب کا سبب ہے)۔اس طرح جنون ''حجر'' یعنی معاملات اور تصرفات کی ممانعت کا سبب ہے اور غصب اس مال کی واپسی کے لیے سبب ہے جس کو کسی نے غصب کیا ہو اگر وہ مال بجنسہ موجود ہو۔اگر وہ تلف ہوگیا ہے تو اس کی مثل یا قیمت کی واپسی کا سبب ہے۔عدم زنا کی صورت میں حد بھی معدوم ہوگی' جنون نہیں ہوگا تو تصرفات کی ممانعت بھی نہیں ہوگی' غصب نہیں ہوگا تو مال کی واپسی یا اس کی ضمان بھی واجب نہ ہوگی۔

۔سبب کی قسمیں

سبب کی اس لحاظ سے کہ آیا وہ مکلف کا فعل ہے اور اس کی قدرت میں ہے یا اس کا فعل نہیں اور نہ ہی اس کی قدرت میں ہے' دو قسمیں ہیں:

پہلی قسم: سبب کی پہلی قسم وہ ہے جو مکلف کا فعل ہو اور نہ اس کی قدرت میں ہو۔اس کے باوجود جب